شمارہ نمبر3 دسمبر 2008

کھیل ہی کھیل میں

آؤ کھیل کھیل میں سیکھیں

ماحول کی حفاظت

پچھلے شمارے میں ہم نے صحت اور صفائی کے بارے میں بہت ساری معلومات حاصل کیں۔ بچوں اس شمارے میں ہم اپنے اردگرد کے ماحول کی حفاظت کے بارے میں جانیں گے۔ صاف ستھرا ماحول صحت مند زندگی کے لئے بہت ضروری ہے۔ یاد رکھیں ہر وہ جگہ جہاں ہم اپنا وقت گزارتے ہیں ہمارے ماحول کا حصّہ ہے اور اس کو صاف رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ مثلاً: ہمیں اپنے جسم کے ساتھ ساتھ اپنے گھر، اسکول، کمرہ جماعت اور کھیل کے میدان کو بھی صاف رکھنا چاہیے۔ ماحول کی حفاظت ہی ہماری صحت مند زندگی کی ضمانت ہے۔

اندر موجود سرگرمیاں:

☆ جھیل کے کنارے
☆ پارک کی صفائی
☆ آؤ اپنے ماحول کی حفاظت کریں
☆ ماحول کی دیکھ بھال
☆ اس کچرے کو کہاں پھینکوں؟
☆ آپ کی معلومات کے لئے

نوٹ: اس شمارے میں بیشتر معلومات چھوٹے بچوں اور ناخواندہ والدین کی آسانی کے لئے تصاویر کے ذریعے سمجھائی گئی ہیں۔ البتہ کچھ معلومات کو سمجھنے کے لئے بچوں کو اساتذہ کی مدد اور رہنمائی کی ضرورت پڑے گی۔

یہ جریدہ: آرسی سی۔ ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن اور رائل نیدرلینڈ ایمبسی تیار کیا گیا ہے۔
طباعت واشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔

RCC Releasing Confidence & Creativity
AN EARLY CHILDHOOD DEVELOPMENT PROGRAM

جھیل کے کنارے

1

ایک دن گوشی اپنے دوست کاچھو سے ملنے جھیل پر گیا۔

2

کاچھوا اپنے دوستوں کے ساتھ جھیل کے کنارے بیٹھا تھا۔ جب گوشی کاچھو کے پاس پہنچا تو اس نے دیکھا کہ ایک فالسے والا پاس ہی کھڑا تھا اور پلاسٹک کی تھیلیوں میں بچوں کو فالسے دے رہا تھا۔

3

بچے فالسے مزے لے لے کر کھا رہے تھے۔ اور ساتھ ہی بیج زمین پر پھینکتے جا رہے تھے۔

4

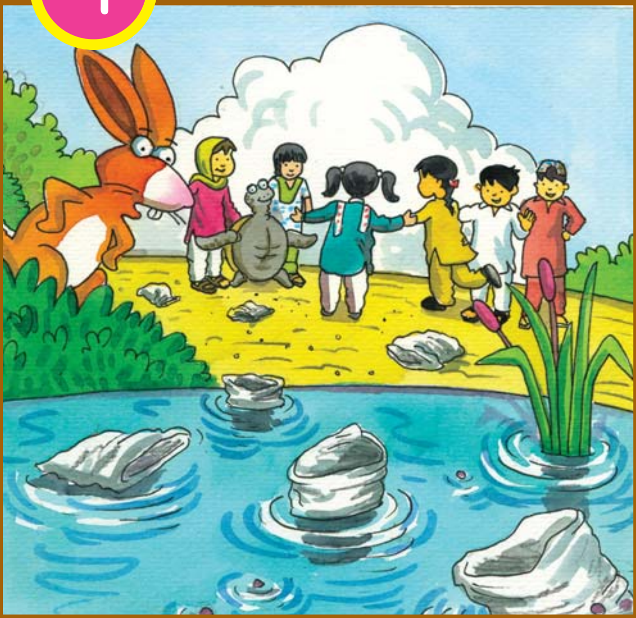

فالسے ختم ہوئے تو بچوں نے خالی تھیلیاں جھیل میں پھینک دیں۔

یہ دیکھ کر گوشی پریشان ہو گیا پھر بچوں کو سمجھانے لگا کہ پلاسٹک کی تھیلیوں کو جھیل میں پھینکنے سے جھیل کا صاف پانی گندا ہو جاتا ہے۔

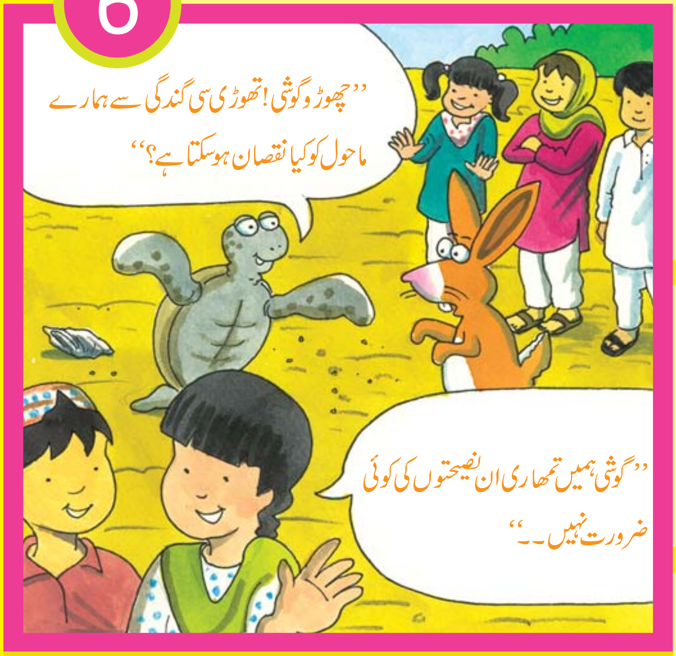

بچے اور کاچھو گوشی کی باتوں پر ہنسنے لگے۔

گوشی نے پھر بچوں کو سمجھانے کی کوشش کی کہ گندگی کرنا ایک بری عادت ہے۔

لیکن گوشی نے محسوس کیا کہ اس کی باتوں کا بچوں پر کچھ خاص اثر نہیں ہو رہا۔ البتہ کاچھو خاموش کھڑا کچھ سوچ رہا تھا۔

9

کاچھوا اپنے ان دوستوں کے بارے میں سوچ رہا تھا جو اپنی پسندیدہ خوراک یعنی جیلی فش کھا کر شدید بیمار ہو گئے تھے۔

10

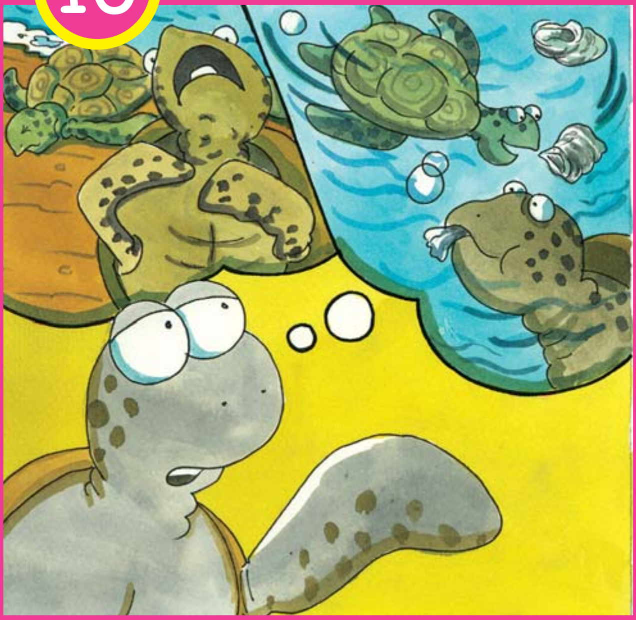

کاچھو کو اب سمجھ میں آیا کہ وہ جیلی فش نہیں تھی بلکہ پانی میں تیرتی ہوئی پلاسٹک کی تھیلیاں تھیں جن کو اس کے دوستوں نے جیلی فش سمجھ کر کھالیا تھا اور پھر وہ بیمار پڑ گئے تھے۔

11

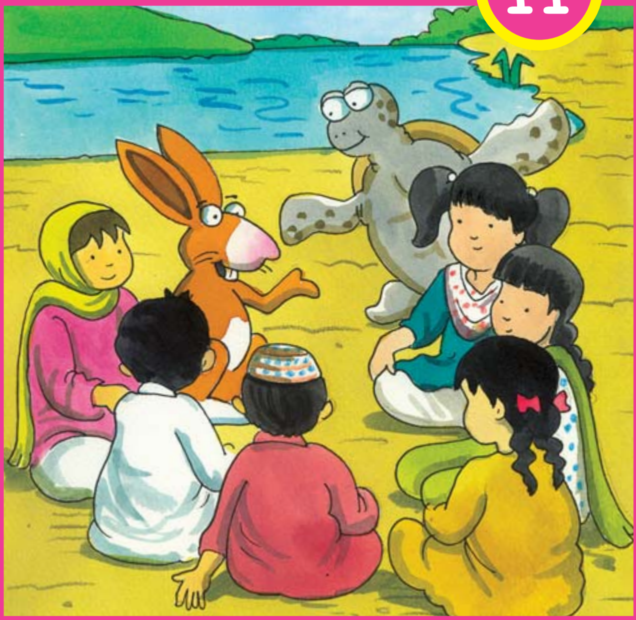

بچے اب گوشی کی بات غور سے سن رہے تھے۔ ”بچوں ذرا سوچو کہ پانی میں پھینکی ہوئی ایک بھی تھیلی سے کتنا نقصان ہو سکتا ہے۔“

12

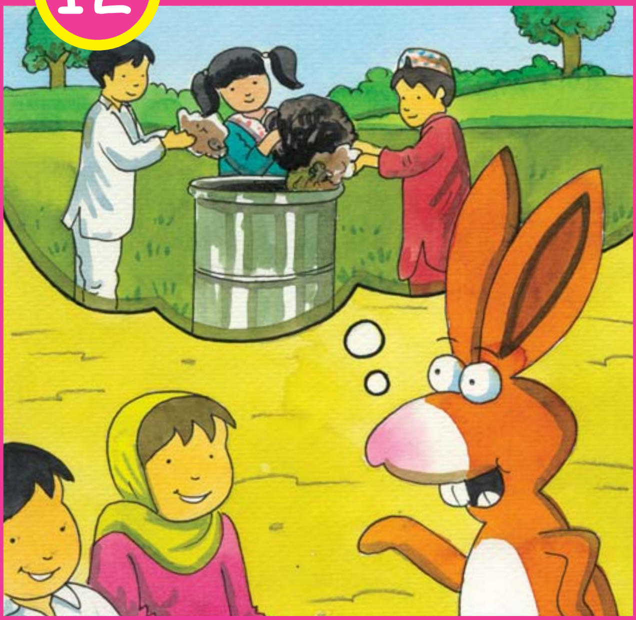

گوشی کی باتیں سن کر کچھ بچوں نے جھیل کے کنارے سے کوڑا چن کر کچرے دان میں ڈالنا شروع کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے تمام بچے، گوشی اور کاچھو ماحول کی صفائی میں شامل ہو گئے۔

گوشی نے کہا بچوں! آپ نے دیکھا کہ اگر ہم سب مل کر کوشش کریں تو ہم اپنا گھر، محلہ، گاؤں اور شہر بھی اسطرح صاف رکھ سکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 1:

پارک کی صفائی

نقطے ملائیے اور تصویر میں رنگ بھریئے۔۔۔

سرگرمی نمبر 2:

آؤ اپنے ماحول کی حفاظت کریں

نیچے دی گئی اشیاء میں سے ان تصاویر میں رنگ بھریں جن کے ذریعے ہوا کو صاف ستھرا رکھا جا سکتا ہے اور ساتھ ہی قدرتی وسائل کو بچایا جا سکتا ہے۔۔۔!!

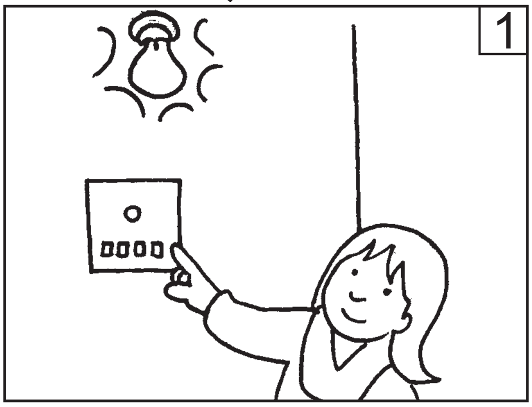

استعمال میں نہ آنے والی بجلی کو بند رکھنا

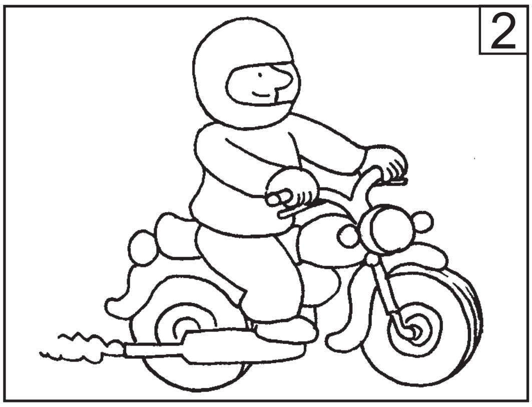

موٹر سائیکل کا دھواں

پانی کے نل کو بلاوجہ کھلا چھوڑ دینا

استعمال شدہ بوتلوں کو دوبارہ قابلِ استعمال بنانا

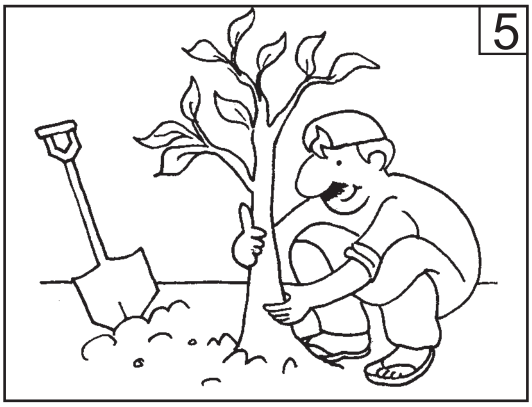

پودے لگانا

سگریٹ پینا

سرگرمی نمبر 3:

ماحول کی دیکھ بھال

سامنے دی گئی تصاویر میں ان چیزوں پر دائرہ بنائیں جن کی وجہ سے ہمارا ماحول تباہ ہو رہا ہے۔ پھر نیچے دیئے گئے جملوں میں سے متعلقہ جملہ تلاش کر کے تصویر کے نیچے لکھیں اور بتائیں کہ ہم اپنے بڑوں کی مدد سے ماحول میں ہونے والی آلودگی کو کس طرح روک سکتے ہیں:

الف - جس جگہ سے تیل بہہ رہا ہے وہاں پر ڈبہ رکھ لیں اور گاڑی کا پائپ صحیح کرلیں۔

ب - پانی کے بے جا استعمال سے بچیں اور نل کو استعمال کے بعد بند کر دیں۔

پ - بلا وجہ جلنے والی لائٹ، ٹی وی اور پنکھے کو بند کر دیں۔

ت - کوڑا کرکٹ کچرے دان میں ڈالیں۔

.1 ______

.2 ______

.3 ______

.4 ______

سرگرمی نمبر 4:

اس کچرے کو کہاں پھینکوں۔۔۔؟

بھول بھلیوں سے صحیح راستہ ڈھونڈیں تا کہ بچہ کوڑا کرکٹ کچرے دان میں ڈال سکے۔

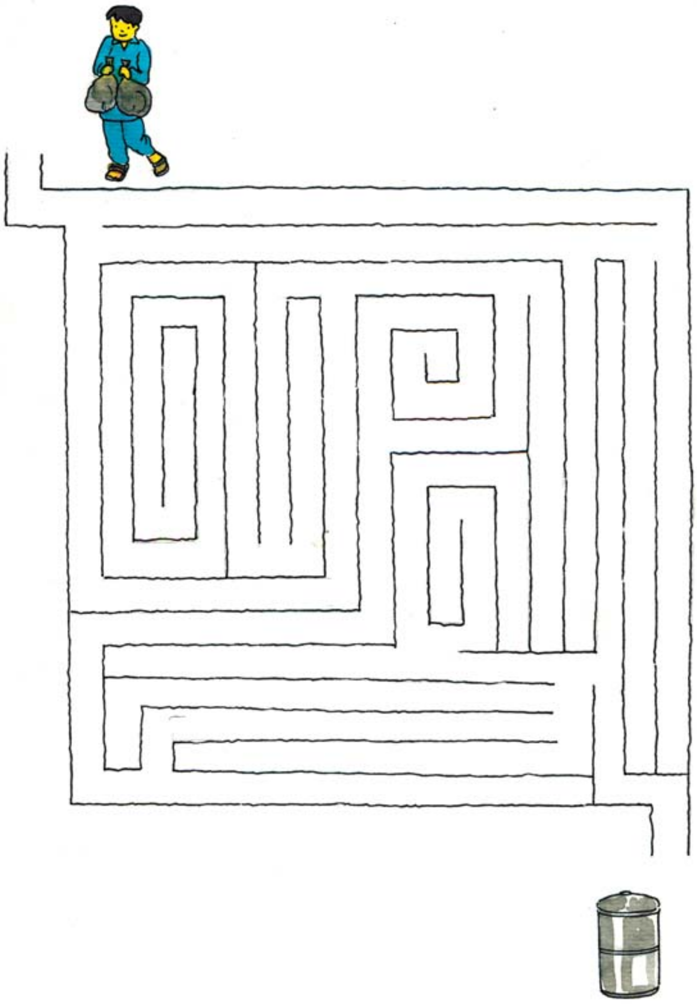

آپ کی معلومات کے لئے

کچرا کیا ہوتا ہے اوراس کی وجہ سے کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں؟

کچراایسی گندگی یا استعمال شدہ اشیاء ہوتی ہیں کہ جن کی بظاہر کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔اس طرح کے کچرے کے ڈھیر ہمارے گھر، سڑک، پارک اور میدانوں کی خوبصورتی کو متاثر کرتے ہیں اور جگہ جگہ پڑے کچرے کے ڈھیروں سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔کوئی بھی گندی جگہ کے آس پاس رہنا پسند نہیں کرتا۔کچرے کو کوڑے دان میں پھینکنے سے ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں۔

ریسائکلنگ (Recycling) کیا ہے؟

اِستعمال شدہ اشیاءکو دوبارہ قابلِ استعمال بنانا Recycling کہلاتا ہے۔ہم بہت سی روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں (جیسے کاغذ، بوتلیں وغیرہ) کو پھینکنے کے بجائے دوبارہ استعمال میں لاسکتے ہیں۔

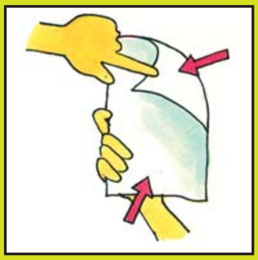

ہمیں ریسائکلنگ کیوں کرنا چاہئے؟

پلاسٹک، کاغذ، یا ایسی ہی اور مختلف اشیاءکو دوبارہ قابلِ استعمال بنانے سے نہ صرف ہمارے قدرتی وسائل کی بچت ہوگی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ہم اپنے ماحول کو بھی صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں۔

ہمارے آس پاس ایسی کافی چیزیں ہیں جن کو پھینکنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہم انہیں بار بار استعمال میں لاسکتے ہیں۔ان میں سے چند اشیاء کی مثالیں نیچے دی گئی ہیں:

کاغذ: یاد رکھیں ہمیشہ کاغذ کو دونوں طرف سے استعمال کریں۔

پلاسٹک کی بوتلیں: خالی پلاسٹک کی بوتلوں کو گرم پانی سے اچھی طرح دھولیں اور ان میں سے قابل استعمال بوتلوں کو مشروبات یا پانی کے لیئے استعمال کریں۔لیکن وہ بوتلیں جو کسی طرح کے کیمکلز کے لئے استعمال ہوتی ہوں انہیں مشروبات یا پینے کے پانی کے لئے استعمال نہ کریں۔البتہ انہیں خوبصورت انداز میں سجاوٹ کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کپڑے: وہ کپڑے یا کھلونے جواب آپ کے استعمال میں نہیں وہ چھوٹے بہن، بھائی، دوست یا دوسرے ضرورت مند بچوں کو دیے جاسکتے ہیں۔

ماحول کو بچانے کی ذمہ داری ہم سب کی ہے!

اگر ہم استعمال شدہ چیزوں کو دوبارہ قابلِ استعمال بنانے کی عادت بنالیں تو ہم اس دنیا کو بہتر اور خوبصورت بنا سکتے ہیں۔اس لیے آئیں ہم سب مل کر یہ عہد کریں کہ ہم اپنی اس زمین کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں گے۔

جوابات: سرگرمی نمبر2: تصویر نمبر 5 ,4 ,1 سرگرمی نمبر3: (1)ب، (2)پ، (3)ت، (4)الف

اپنی رائے سے آگاہ کریں

ہم اس شمارے کے پڑھنے والوں کی آراء کے منتظر ہیں خاص کر ننھے منے بچوں کے خیالات اور تحریروں کے۔
آپ ہمیں آنے والے شمارے کے لئے کہانیاں یا اپنی بنائی ہوئی تصاویر مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کرسکتے ہیں۔

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن

پلاٹ 9، بلاک 7، کہکشاں کلفٹن 5، کراچی 75600 پاکستان

Phone: (92-21) 111-424-111, FAX: (92-21) 9251652

یہ جریدہ: آرسی سی۔ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن اور رائل نیدر لینڈ ایمبسی تیار کیا گیا ہے۔

طباعت واشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن

RCC Releasing Confidence & Creativity AN EARLY CHILDHOOD DEVELOPMENT PROGRAM